السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وجوب حج کی کیا شرطیں ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجوب حج کی یہ پانچ شرطیں ہیں (1)اسلام (2) عقل (3) بلوغت (4) آزادی اور (5) استطاعت ۔ کافر کا حج صحیح نہیں اور نہ ہی قبول ہوتا ہے کیونکہ اس میں بنیادہ شرط ہی مفقود ہے جوحج اور دیگر تمام عبادات کے لیے شرط ہے یعنی اسلام ۔ اسی طرح دیوانے پر بھی حج لازم نہیں ہے اور اگر وہ کر بھی لے تو اس کا حج ادا نہ ہوگا، ہاں البتہ بلوغت سے پہلے بچے کا حج صحیح ہے، اس کے ولی کو ثواب ملے گا اور اسے بھی اجر ملے گا لیکن بلوغت سے پہلے کے اس حج سے فرض ادا نہ ہوگا بلکہ بلوغت کے بعد اس پر فرض حج ادا کرنا لازم ہوگا ۔ غلام پر بھی حج لازم نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے آقا کی خدمت میں مشغول ہوتا ہے اور اگر وہ حج کرلے تو اس کا حج ہو جائے گا اور اسے ثواب ملے گا ۔

جہاں تک شرط استطاعت کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ نے حج کو اس کے لیے واجب قرار دیا ہے جسے راستہ کی استطاعت ہو ۔ استطاعت سے مراد زادراہ اور سواری ہے یعنی زادراہ اس کی اصلی حاجتوں اور اہل وعیال کی ضرورتوں سے زائد اور حج کی واپسی تک کے لیے کافی ہو ۔ یہ عام شرطیں ہیں ۔ اور برغ لوگوں نے ایک چھٹی شرط کا بھی اضافہ کیا ہے اور وہ ہے راستہ کا پرامن ہونا لیکن یہ شرط تو استطاعت میں داخل ہے اور ایک شرط عورتوں کے حوالے سے مخصوص ہے اور وہ ہے ان کے ساتھ محرم کا موجود ہونا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 244

[محدث فتویٰ]